NEW HORIZON SCHOOL

SUPPORT MATERIAL-URDU

CLASS:5

PT-1

SESSION:2018-19

سبق: کسان کی دعا

اس نظم کو افسر میرٹھی نے لکھی ہے۔اس نظم میں شاعر نے ایک کسان کی دعا اور اس کی خواہش کو بیان کیا ہے۔اس میں شاعر نے اچھی بارش، اچھی فصل، جانوروں کے لیے چارے، زیادہ سے زیادہ ہریالی کی دعا کی ہے۔ ہر طرف خوشحالی کی دعا کی ہے۔

اہم نکات:

جگ داتا، جگ کے سہارے اور پالن ہارے خدا کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

کھلیان اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں کسان فصل کھیت سے کاٹ کر رکھتا ہے۔

دودھ کے دھارے بہنے کا مطلب ہے کہ بارش زیادہ ہوگی تو ہریالی ہوگی۔ ہریالی زیادہ ہونے سے گائے اور دوسرے جانوروں کو چارا زیادہ ملے گا اور اس طرح وہ دودھ زیادہ دیں گے۔

''ندی نالے جل تھل کر دینے'' کا مطلب ہے کہ اتنی زیادہ بارش ہو کہ ہر طرف پانی ہی پانی ہو جائے اور سب جگہ پانی بھر جائے۔

''ہر کوٹھے میں دھان بھرے ہوں'' اس کا مطلب یہ ہے کہ فصل اچھی ہو تو اناج بھی اچھا ہوگا۔ گودام اور کوٹھے بھر جائیں گے۔

جب بہت بارش ہوگی اور فصل اچھی ہوگی تو گاؤں والے خوش ہوں گے۔

اس کے معنی یہ ہیں کہ جب ہریالی ہوگی تو جانور چارا زیادہ کھائیں گے اور اس طرح دودھ زیادہ دیں گے۔

کھلیان اس جگہ کو کہتے ہیں جہاں کھیت فصل سے کاٹ کر رکھی جاتی ہے۔

اسم کی تعریف: وہ لفظ جس سے کسی شخص، جگہ، چیز اور جانور کا پتا چلے اس کو اسم کہتے ہیں۔ جیسے دانیال، احمد، انس، سمیہ، سارہ وغیرہ۔ تاج محل، دلی، آگرہ، جنگل وغیرہ۔ بوتل، کتاب، قلم، بال وغیرہ۔ چڑیا، پرندہ، جانور وغیرہ۔

اردو میں جمع کئی طرح سے بنائی جاتی ہے۔ مثلاً ے ،ی+ں، ا+ں اور و+ن لگا کر۔

بستہ: بستے بستوں

ڈبہ: ڈبے ڈبوں

کوٹھا: کوٹھے کوٹھوں

کتاب: کتابوں کتابیں

ندی: ندیوں ندیاں

پتہ: پتوں پتے

چارا: چاروں چارے

گائے: گایوں گائیں

دو الفاظ بنا کر ایک لفظ بنانا۔

کھیت + کھلیان کھیت کھلیان

ندی + نالے ندی نالے

جل + تھل جل تھل

پالن + ہارے پالن ہارے

جگ + داتا جگ داتا

لفظوں کو جملوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔

ندی: ندی میں مچھلی ہے۔

گاؤں: گاؤں میں کھیتی ہوتی ہے۔

دھان: کسان دھان اگاتا ہے۔

گیہوں: گیہوں سے آٹا بنتا ہے۔

کھیت: کھیت میں فصل اگتی ہے۔ کسان: کسان کھیتوں میں محنت کرتا ہے۔

جگ داتا: خدا جگ داتا ہے۔

سبق: بی بی فاطمہ

بی بی فاطمہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں ان کی والدہ کا نام حضرت خدیجہ ہے۔ دوسری تین بیٹیوں کے نام ہیں۔ حضرت رقیہ، حضرت زینب اور حضرت کلثوم رضی اللہ عنہم۔ حضرت فاطمہ کی شادی حضرت علی سے ہوئی۔ حسن، حسین اور زینب ان کے بچے تھے۔ بی بی فاطمہ کو حضور نے تصبیح بتائی تھی۔ سونے سے پہلے سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد اللہ ۳۳ بار اور اللہ اکبر ۳۴ بار۔

اہم نکات:

بی بی فاطمہ کی والدہ کا نام حضرت خدیجہ تھا۔

ان کے شوہر کا نام حضرت علی تھا۔ حسن، حسین اور زینب تھے۔

بی بی فاطمہ کھانا پکانا، برتن صاف کرنا، غلہ صاف کرنا، اٹا پیسنا وغیرہ جیسے کام کرتی تھیں۔

حضرت محمد نے اپنی بیٹی کو خدمت گار کے پالینے سے بہتر تصبیح بتائی۔

بی بی فاطمہ عورتوں کو تعلیم دیتی تھیں کہ ایمان داری، خدمت گزاری اور محبت بھرے برتاؤ کرنا چاہئے۔

ان کی زندگی سے ہمیں یہ تعلیم ملتی ہے کہ ہمیں صبر سے کام کرنا چاہیے، اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کی خدمت کرنی چاہیے، محنت سے جی نہیں چرانا چاہیے اور مصیبت اور فاقے میں بھی خدا کا شکر ادا کرن اچاہیے۔

حضرت فاطمہ کا انتقال محمد کے وصال کے چھ ماہ بعد ہوا۔ ان کی عمر صرف ۲۳ سال کی تھی۔

ضمیر

ضمیر کی تعریف: وہ لفظ جو اسم کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے اس کو ضمیر کہتے ہیں۔ ضمیر کی تین قسمیں ہیں۔ جیسے آپ، میں، وہ، تم، اس، ہم، تمہارا وغیرہ۔

ضمیر متکلم: وہ ضمیر جو بولنے والا اپنے لیے استعمال کرتا ہے اس کو ضمیر متکلم کہتے ہیں۔ جیسے میں، میرا، مجھے وغیرہ۔

ضمیر حاضر: وہ ضمیر جو بولنے والا موجود شخص کے لیے استعمال کرتا ہے اس کو ضمیر حاضر کہتے ہیں۔ جیسے تم، تمہارا، تم نے وغیرہ۔

ضمیر غایب: وہ ضمیر جو بولنے والا غیر موجود شخص کے لیے استعمال کرتا ہے اس کو ضمیر غایب کہتے ہیں۔ جیسے وہ، اسکا، اس نے غیرہ۔

محاورے

دل موہ لینا:

معنی: دل جیت لینا

جملہ: اس کی باتوں نے میرا دل جیت لیا۔

دنیا سے رخصت ہونا:

معنی: انتقال ہونا

جملہ: حضرت فاطمہ اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

محنت سے جی چرانا:

معنی: کام نا کرنا

جملہ: ہمیں محنت سے جی نہیں چرانا چاہیے۔

الفاظ کے متضاد:

چھوٹی: بڑی

نیک: بد

پاس: دور

بہترین: بدترین

غریب: امیر

صاف: گندا

رونا: ہنسنا

ایمانداری: بے ایمانی

دن: رات

بیٹھے: کھڑے

اخلاق: بداخلاقی

جلد: دیر

جملے:

عبادت گزار: میرے نانا عبادت گزار ہیں۔

غلہ: کسان نے کھلیان میں غلہ رکھا۔

صحابی: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک صحابی ہیں۔

سبق: ترانہ ہندی

ترانہ ہندی نظم شاعر علامہ اقبال نے لکھی ہے۔ علامہ اقبال نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ جیسے گائے اور بکری، ہمدردی، دعا وغیرہ۔ اس نظم میں اپنے وطن اور ملک سے محبت اور تعلق کو بہت اچھے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اپنے ملک کی خوبصورتی اور اچھائیوں کو دل کش انداز میں بیان کیا ہے۔ ہمیں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ مل جل کے ایک ساتھ رہنا چاہیے۔ کوئی بھی مذہب نفرت یا برائی نہیں سکھاتا۔ اس نظم کو ضرور زبانی یاد کرنا چاہیے۔

'بلبلیں' سے مراد ہم ہندوستانی ہیں اور ''گلستاں'' سے مراد ہمارا ملک ہندوستان ہے۔

اس مصرعہ کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہم اپنے ملک سے باہر کہیں اور بھی جائیں تو ہمارا دل اپنے ملک میں ہی لگا رہتا ہے۔

علامہ اقبال نے سنتری اور پاسباں ہمالیہ کو کہا ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ جنت بھی رشک کرے یعنی ہمارا ملک اتنا اچھا ہے کہ اس پر جنت بھی رشک کرتی ہے۔

مذہب آپس میں بیر رکھنا نہیں سکھاتا ہے۔ ایک دوسرے سے دشمنی نہیں رکھنی چاہیے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

ہندی ہیں ہم، وطن ہے ہندوستان ہمارا

مجھے یہ شعر پسند ہے کیوں کہ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ کوئی مذہب برائی یا دشمنی نہیں سکھاتا ہے۔ ہم کو یہ سبق دیا گیا ہے کہ ہم سب ہندوستانی ہیں اور ایک ہیں۔

الفاظ اور متضاد:

رات: دن

اچھا: برا

اونچا: نیچا

دشمن: دوست

اترا: چڑھا

آسماں: زمین

مترادف الفاظ: (وہ الفاظ جن کے معنی ایک جیسے ہوں)

گلستاں: باغ

پاسباں: رکھوالا

پربت: پہاڑ

آب: پانی

وطن: ملک

ہمسایہ: پڑوسی

رود: ندی

جناں: جنت

ہندوستان کی مشہور ندیوں کے نام:

گنگا جمنا کاویری مہاندی سرسوتی گوداوری کرشنا برہما پترا

واحد اور جمع:

بلبل: بلبلیں

آسما: آسمانوں

ندیاں: ندی

صدی: صدیوں

دشمن: دشمنوں

مذہب: مذہبوں

جہاں: جہانوں

ہستی: ہستیوں

پربت: پربتوں

ہزار: ہزاروں